۲۰
لو آؤ اب نہ تم کو گھرکے گا شمر واری
بی بی کے بدلے آفت میں سر پہ لوں گی ساری
لو آؤ اب نہ تم کو مارے گا کوئی پیاری
لو شمر سے سفارش کرتی ہوں میں تمہاری
سمجھا دیا ہے میں نے اب شمر کو عمر کو
لو بی بی رو دو آکر تم شوق سے پدر کو

۲۱
نامِ سکینہ لے کر ڈھونڈھا تمام صحرا
سب گر پڑیں زمیں پر کہہ کہہ کے واحسینا
مقتل میں پر نشاں بھی پایا کہیں نہ اُس کا
ناگاہ کوئی بولا اے دخترانِ زہراؑ
اک لاش نہر پر جو شانے کٹی پڑی ہے
اک لڑکی زلفیں کھولے اُس لاش پر کھڑی ہے

۲۲
سر پیٹتی ہے اپنا ہے ہے چچا وہ کہہ کر
سب نے کہا سکینہؑ واں ہوئے گی مقرر
زخمی ہیں کان دونوں کرتا لہو سے ہے تر
کہہ دو کہ لے کے ناقے ماں سے چلیں ستمگر
سقائے شاہِ دیں پر ہم اشک بار ہوں گے
ابنِ علیؑ کو رو کر قیدی سوار ہوں گے

مرثیہ نمبر ۱۳

۱
لکھتے ہیں راویانِ جگر سوز یہ کلام
لشکر سے ابنِ سعد یہ بولا بوقتِ شام
جب بعدِ عصر کٹ گیا رن میں سرِ امام
منظور ہے ہمیں کہ نہیں آج ہو مقام
اِک خیمہ ایستادہ حضورِ نگاہ ہو
شب باش اس میں آلِ رسالت پناہ ہو

۲
اک خیمہ تب علٰحدہ رن میں بپا ہوا
تقسیم فوجِ شام میں ہونے لگی غذا
اس میں ہوئے مقیم اسیرانِ کربلا
ہر قسم کے طعام مہیا تھے جا بہ جا
آسائشِ طعام تھی ہر بدخصال کو
اور فاقہ تیسرا تھا محمدؐ کی آل کو

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۳
سردار پھر گئے عمر سعد سے تمام
جی چاہتا ہے اب کہ مٹا دیں ترا بھی نام
اور آکے ابنِ سعد سے کرنے لگے کلام
ناحق تری صلاح سے کاٹا سرِ امام
تجھ سے شقی کا ساتھ دیا آہ کیا کیا
سیّد کا ہم نے خون کیا آہ کیا کیا

۴
وہ بولا کچھ کہو تو سہی میں نے کیا کیا
اب کیا کرے گا نام نبیؐ تو مٹا دیا
سب بولے متفق تجھے غارت کرے خدا
بالفرض تجھ کو سبطِ پیمبرؐ سے بغض تھا
سیّدانیوں سے آب و غذا اب جو دور ہے
بیچاری بی بیوں کا بھلا کیا قصور ہے

۵
یہ رسم ہے عرب کی ہیں آگاہ اس سے سب
کھانا اسے کھلاتے ہیں سمجھا کے سب عرب
قوم عرب میں مرتا ہے جس کا عزیز جب
اور حاضری بھیجتے ہیں گھر میں وقتِ شب
بھوکا ہے تین روز سے کنبہ بتولؑ کا
فاقہ نہ ٹوٹا آج بھی آلِ رسولؐ کا

۶
یہ ذکر تھا کہ ایک خبردار بول اٹھا
اس دم میں ان کے خیمے کے نزدیک تھا کھڑا
ہاں سچ تو ہے اسیروں پہ اب رحم کی ہے جا
ننھی سی ایک لڑکی نے کھانا طلب کیا
مادر نے رو دیا تو وہ بے آس ہو گئی
آخر وہ کھانے کے لئے رو رو کے سو گئی

۷
بولا یہ ابن سعد کہ لے جاؤ تم شتاب
تب ایک ایک نے یہ عمر کو دیا جواب
چالیس خوان کھانے کے اور سرد جام آب
کس منہ سے آگے جائیں ہمیں ان سے ہے حجاب
بیماروں کو ان کے سامنے نیزے لگائیں ہم
اور حاضری بھی ان کیلئے لے کے جائیں ہم

Presented by www.ziaraat.com

۸

بولا عمر یہ شمر سے تو جا بہ انکسار
اس نے کہا میں سب سے زیادہ ہوں ہوشیار
عباسؑ کا تو آپ کو کہتا ہے رشتہ دار
زینبؑ کے آگے سینۂ شہ پر ہوا سوار

میں نے کیا شہید شہ مشرقین کو
میں نے طمانچے مارے یتیم حسینؑ کو

۹

انکار جب کہ جانے میں اک ایک نے کیا
بولا یہ کھانا لے کے تو اہل حرم میں جا
پھر تو عمر نے زوجۂ حرؑ کو طلب کیا
کرنا مری طرف سے بہت عذر و التجا

شوہر ترا ہے فدیہ شہ مشرقین کا
دینا تو شہربانو کو پرسا حسینؑ کا

۱۰

جانے پہ مستعد ہوئی جس دم وہ باوفا
ہاشم بھی ایک فدیۂ سبطِ رسولؐ تھا
ہمراہ اس کے خواہر ہاشم کو بھی کیا
ساتھ اس کے عورتیں تھیں بہت سی پیادہ پا

خوانوں کے گرد و پیش پیادے تمام تھے
مشعل کی روشنی میں وہ خوان طعام تھے

۱۱

تھی آگے آگے زوجۂ حرؑ شہ کی دوست دار
کچھ روشنی بھی خیمہ میں پائی نہ زینہار
پر خیمہ حرم کے جو در تک ہوا گزر
دیکھا کہ اک بی بی ہے دیوڑھی پہ بے قرار

یہ بات کہہ کے ہوتی ہے مشغول آہ میں
اصغرؑ کو پہلی رات ہے یہ قتل گاہ میں

۱۲

مشعل کی روشنی پہ جو زینبؑ نے کی نگاہ
پھر اس طرح پکاری ہوا ہم سے کیا گناہ
بولی کہ لو پھر آئی ہمیں لوٹنے سپاہ
لوگو ڈرو خدا کے غضب سے یہ کیا ہے آہ

کوئی بھی پوچھتا نہیں اس واردات کو
لوٹے ہوؤں کو لوٹنے آئے ہو رات کو

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۳

گر اور کچھ گماں ہو تو کر لو ہیں سب شمار
موجود ایک جا ہیں تمہارے قصور وار
بھاگا نہیں ہے کوئی تمہارا گناہ گار
اس سے تو ہم سبھوں کو کرو قتل ایک بار
کل ہم کو لوٹ لیجیو اب کیا ضرور ہے
نے قیدی بھاگے جاتے ہیں نہ صبح دور ہے

۱۴

بچے ہمارے مانگ رہے تھے ابھی غذا
ضامن خدا ہے ہم نہیں کرنے کے کچھ دغا
بہلا کے ان سبھوں کو ہم نے سلا دیا
ہے فوج میں تمہاری سرِ شاہِ کربلا
اس سر سے منہ پھرا کے کیسے منہ دکھائیں گے
قرآن بیچ میں ہے نہ ہم بھاگ جائیں گے

۱۵

یہ بات سن کے زوجۂ حرؑ روئی خوب سا
ہمراہ ساری عورتیں کرتی ہوئیں بکا
پردہ اٹھا کے خیمہ میں آئی وہ باوفا
خوانِ طعام رکھ دیئے خیمہ میں جا بہ جا
سب عورتوں کی شکل تھی پنہاں نقاب سے
زینبؑ نے سر جھکا لیا اپنا حجاب سے

۱۶

زینبؑ پھر اپنے دل کو یہ دینے لگی خبر
ناگاہ بولی زوجۂ حرؑ پاس آن کر
ان خوانوں میں یقیں ہے شہیدوں کے ہوں گے سر
لونڈی سلام کرتی ہے بی بی کرو نظر
میں عاشقِ حسینؑ کنیزِ بتولؑ ہوں
میں زوجۂ ہر اولِ سبطِ رسولؐ ہوں

۱۷

آیا زباں زوجۂ حرؑ پہ جو حرؑ کا نام
بولی تو حرؑ کی زوجہ ہے تجھ پر مرا سلام
تعظیم کو کھڑی ہوئی وہ خواہرِ امام
حق بخشے حرؑ کو واہ عجب کر گیا وہ کام
پہلے خبر نہ تو نے کی زہراؑ کی جائی کو
سر ننگے در پہ آئی تری پیشوائی کو

Presented by www.ziaraat.com

۱۸
یہ کہہ کے اس کو اپنے برابر بٹھا لیا
آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کے لگی رونے اور کہا
چادر نہ تھی جو ڈھانپ کے منھ روتی خوب سا
پُرسا میں حرؑ کا دیتی ہوں تو ساتھ دے مرا
وہ رو کے بولی نام نہ لو اس غلام کا
میں تم کو دینے آئی ہوں پُرسا امامؑ کا ٹ

۱۹
زینبؑ نے رو کے زوجۂ حُرؑ سے یہ پھر کہا
کی عرض اس نے لونڈی کی قسمت ہوئی رسا
بارے تمہارے آنے کا یاں کیا سبب ہوا
بھیجے ہیں ابن سعد نے یہ خوانِ پُر غذا
کہنے سے اس کے کھانے کے ہمراہ آئی ہوں
میں حاضری حسینؑ کے مرنے کی لائی ہوں ٹ

۲۰
سنتے ہی نام حاضری شاہِ بے وطن
بولی کہ ہائے اے مرے ماں جائے بے کفن
زینبؑ کا سینہ پھٹ گیا تھرا گیا بدن
اس حاضری کے کھانے کو جیتی رہی بہن
دنیا میں یادگار رہا سانحہ ترا
تم نے نہ ہاتھ اٹھا کے دیا فاتحہ مرا

مرثیہ نمبر ۱۴

۱
جب ختم ہوئی آلِ محمدؐ سے لڑائی
ڈوبا شفق خون میں دن غم کی شب آئی
اور لٹ گئی خاتونِ قیامت کی کمائی
یوں زینبؑ دل خستہ نے فریاد مچائی ٹ
اے بھائی پھر اس خیمۂ ویراں کو بساؤ
گھبراتا ہے جی شام ہوئی گھر میں پھر آؤ ٹ

۲
کل شام تلک داغ فلک نے نہ دیا تھا
کل اس گھڑی تسبیح تھی اور ذکرِ خدا تھا
عباسؑ نے لشکر کو اسی وقت سجا تھا
اکبرؑ کو اذاں دینے کا ارشاد ہوا تھا ٹ
جب سے سحرِ ظلم نمایاں ہوئی بھیا
بستی مرے ماں جائے کی ویراں ہوئی بھیا ٹ

Presented by www.ziaraat.com